سوال

(599) مفقود العقل کی بعض نمازوں کا ترک ہوجانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص فوت ہوگیا جس کے زمہ کچھ ایسی فرض نمازیں تھیں جنھیں وہ اپنی بیماری کے ان دنوں میں نہیں پڑھ سکا تھا۔ جب اس کی عقل جواب دے گئی تھی توکیا اس کی وفات کے بعد اس کے زندہ قریبی رشتہ دار مردوں یا عورتوں پر ان نمازوں کی قضا لازم ہے۔ یا فقدان عقل کی وجہ سے اس سے یہ نمازیں ساقط اور اس کے ورثاء پر ان کی قضاء لازم نہ ہوگی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب انسان عقل کے ختم ہوجانے کی وجہ سے فرض نمازوں کو چھوڑ دے تو فقدان عقل کی وجہ سے یہی اس سے ساقط ہوجایئں گی۔ لہذا اس کے ورثاء پر ان کی قضاء بھی نہ ہوگی۔ اور جب آدمی فرض نماز کو ترک کرے جب کہ اس کی عقل سلیم ہو خواہ جسم مریض ہو یا نہ ہو تو وہ ترک نماز کی وجہ سے گناہ گار ہوگا۔ اور اس کا معاملہ اس کے رب کے سپرد ہے۔ وارث اس کی طرف سے قضاء نہیں دیں گے۔ (فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد1

صفحہ نمبر 486

محدث فتویٰ